کوادودھ میں چونچ ڈال دے، تو اس کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوا دودھ میں چونچ ڈال دے، تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کوے کا جوٹھا مکروہِ تنزیہی ہوتا ہے، لہٰذا اگر کوا دودھ میں چونچ ڈال دے، تو اس دودھ کا پینا وغیرہ، ناجائز و گناہ تو نہیں، لیکن مالدار کے لیے ایسا دودھ مکروہِ تنزیہی یعنی ناپسندیدہ ہے اور غریب و محتاج کے لیے بلا کراہت جائز ہے۔

چنانچہ چیر پھاڑ کرنے والے پرندوں کا جوٹھا مکروہِ تنزیہی ہے جبکہ ان کی چونچ پاک ہونے کا معلوم نہ ہو۔ اس کے متعلق تنویر الابصار و درمختار میں ہے: "سؤر ھرۃ و (دجاجۃ مخلاۃ وسباع طیر) لم یعلم ربھا طھارۃ منقارھا (وسواکن بیوت مکروہ) تنزیھا فی الاصح ان وجد غیرہ" یعنی بلی، چھوٹی پھرتی مرغی، چیر پھاڑ کرنے والے پرندے جن کے مالک کو ان کی چونچ کی طہارت کا علم نہ ہو اور گھروں میں رہنے والے جانوروں کا جوٹھا اصح قول کے مطابق مکروہِ تنزیہی ہے بشرطیکہ اس کا علاوہ پانی موجود ہو۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد1، صفحہ425-427، مطبوعہ: بیروت، ملتقطا)

بہارِ شریعت میں ہے: "اڑنے والے شکاری جانور جیسے شکرا، باز، بہری، چیل وغیرہ کا جھوٹا مکروہ ہے اور یہی حکم کوے کا ہے اور اگر ان کو پال کر شکار کے لئے سکھایا ہو اور چونچ میں نجاست نہ لگی ہو، تو اس کا جھوٹا پاک ہے۔۔۔ اچھا پانی ہوتے ہوئے مکروہ پانی سے وُضو و غُسل مکروہ اور اگر اچھا پانی موجود نہیں تو کوئی حرج نہیں اسی طرح مکروہ جھوٹے کا کھانا پینا بھی مالدار کو مکروہ ہے۔ غریب محتاج کو بلا کراہت جائز۔" (بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ342-343، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبد الرب شاکر عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4162

تاریخ اجراء: 27صفر المظفر1447ھ/22اگست2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net